حقوق اللّٰہ اور حقوق العباد کی اہمیت اور ان کی ادائیگی کی برکات کا روح پرور تذکرہ

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں

تقویٰ، خدا ترسی، نرم دلی، باھمی محبت اور اعلیٰ اخلاق کے معیار قائم کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جون 2005ء بمقام کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 جون 2005ء کو کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیت اور ان کی ادائیگی کی برکات بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے دوسروں کے لئے نیک نمونہ بننے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور اس خطبے کے ساتھ ہی اس کا آغاز ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود ان جلسوں کا مدعا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس جلسے سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہمی محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات میں سرگرمی اختیار کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہم میں سے ہر ایک کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا یہ نمونے ہم اپنے اندر قائم کر رہے ہیں یا قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے آپس میں محبت اور بھائی چارے کے وہ معیار قائم کر لئے ہیں جن کی توقع ہم سے حضرت مسیح موعود نے کی ہے۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک طرف محبت الٰہی کا دعویٰ ہو اور دوسری طرف عبادت اور نمازوں میں سستی کی جا رہی ہو۔ نماز تو مومنوں پر موقت فرض کی گئی ہے۔ پس ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اگر توحید کا دعویٰ ہے تو عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے اور نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہوگی۔ اگر اپنے بچوں کو گندگیوں اور غلاظتوں سے بچانا ہے تو انہیں بھی نمازی بنانا ہوگا۔ ہر قدم پر شیطان کھڑا ہے اس لئے اللہ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے نمازوں کی حفاظت کریں اور شیطان کے خلاف جہاد کریں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نرم دلی، باہمی محبت اور مواخات میں ایک دوسرے کے لئے نمونہ بن جائیں پس آج ہی سے ہر دل میں یہ ارادہ ہونا چاہئے کہ ہم نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ جو ناراض ہیں ان کو گلے لگائیں۔ پرانی رنجشوں کا ذکر نہ کریں۔ ایک دوسرے کی زیادتیوں کو بھلا دیں تا کہ اللہ کے حضور کی گئی عبادتیں بھی قبولیت کا درجہ پائیں۔ اس لئے عہد کریں کہ ہم نے نیکی کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے ہیں۔ دوسروں کے قصور معاف کرنے ہیں۔ نفرتوں اور تلخیوں کو خدا کی خاطر دور کر دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور خواہش کے مطابق وہ جماعت بنیں جو اللہ کی عبادت کرنے والی ہو اور بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے والی ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمام مخلصین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک اس وقت مسیح موعود کی جماعت میں شامل کہلا سکتا ہے جب اللہ کی محبت کے بعد اعلیٰ اخلاق اپنائے اور مخلوق کے حقوق بھی ادا کرے۔ اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ ان تمام برائیوں سے بچے جن برائیوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس جلسے کو اپنے اندر پاک تبدیلیوں کا ایسا نشان بنا دیں اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ وہ امام جس نے دنیا میں آ کر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی تھیں اور پاک نمونے قائم کرنے تھے ہم ہیں جو اس کے غلام ہیں۔ اور اب ہم کبھی اپنے اندر سے ان پاک تبدیلیوں کو مرنے نہیں دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔